لیلۃ القدر☆1986ء☆کیمرج☆انگلینڈ☆سپلیمنٹری

مہدی علیہ السلام

شیخ ناظم: ایک مرتبہ میں بیروت سے سائپرس جا رہا تھا۔ میں لبنان کے ایک ولی (شیخ) ولی اللہ کے گھر مہمان ٹھہرا۔ اس ولی نے مجھ سے پوچھا۔ تمہارے شیخ (مرشد) مہدی علیہ السلام کے بارے میں کیا خبر دیتے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ اتنے سال پہلے ہم مہدی علیہ السلام کے ساتھ میدانِ عرفات میں تھے۔ بعض اوقات عرفات کا دن (یعنی حج) ایک دن آگے یا پیچھے کر دیا جاتا ہے صرف بعض اوقات...... اس مرتبہ وہ دن ایک دن بعد تھا۔ مہدی علیہ السلام حاضر تھے اور ان کے ساتھ بارہ ہزار ولی اللہ تھے۔ ہم نے مہدی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی۔

(میرے مرشد) Grand Shaikh مجھے وہاں لے گئے۔ جیسے ایک شکاری اپنے کتے کے ساتھ ہوتا ہے۔ میں اپنے شیخ کے ساتھ تھا۔ جب میں نے یہ بتایا تو وہ شیخ (جن کے گھر وہ مہمان تھے) کہنے لگے یہ بالکل درست خبر ہے۔ میں اسی سال مکہ مکرمہ میں تھا۔ مجھے ایک سوڈانی ملا میں نے اس سے پوچھا۔ کہاں سے آرہے ہو؟ اس نے مجھے بتایا کہ میں

وسطی افریقہ سے آرہا ہوں۔ مجھے حکم ملا تھا کہ میں اس سال مکہ مکرمہ پہنچ کر مہدی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کروں۔ میں ایک سال سے پیدل چلا ہوں۔ اور اب یہاں پہنچا ہوں۔

مہدی علیہ السلام کے ساتھ تین قسم کی بیعت ہو گی۔

پہلی قسم کی بیعت تو اولیاء اکرام کے ساتھ تھی جو کہ ہو چکی ہے جیسا کہ حدیث میں بتایا گیا تھا۔

دوسری قسم کی بیعت خواب میں ہو گی۔ بعض لوگ خواب میں ان کی بیعت کریں گے۔ کیونکہ عام لوگ ان سے ملاقات کے لیے ابھی تیار نہیں۔

تیسری بیعت عام لوگوں کے ساتھ ہو گی جب انہیں ظاہر ہونے کا حکم ملے گا۔

ان کا ظہور 101 واقعات یا مشکلات کے بعد ہو گا۔ انہیں ان تمام واقعات کو عبور کرنا ہو گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ظاہر ہونے کا وقت بہت قریب ہے۔ کیونکہ 99 واقعات گزر چکے ہیں۔ صرف 2 باقی ہیں۔ جب یہ دو واقعات گزر جائیں گے۔ تو تیسرا واقعہ مہدی علیہ السلام کے

ظہور کا ہوگا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ سرخے افغانستان میں آئیں گے۔ اسکے بعد وہ پاکستان اور ترکی میں آئیں گے۔ انہیں ترکی ضرور آنا ہے۔ وہ حلب (ALEPO) کے مغرب تک امگ (AMUG) کے مقام تک پہنچیں گے۔ امگ کا میدان ذبح خانہ بنے گا۔ یہ پہلا سائن ہے کہ وہ ترکی تک آئیں گے۔ اولیاء کے کہنے کے مطابق یہ واقع جلد ہونے والا ہے۔

اس کے بعد تیسری جنگ عظیم ہوگی۔ دنیا کا خاتمہ اس وقت تک ناممکن ہے۔ جب تک تمام دنیا دو بڑے حصوں میں نہ بٹ جائے گی۔ مشرق ومغرب کے ملٹری کیمپ۔ ان کے درمیان خونریز جنگ ہوگی۔ (بخاری ومسلم)

مشرق اور مغرب کے درمیان جنگ عظیم ہوگی۔ مغرب کو اس میں فتح ہوگی۔ کمیونسٹ فوجیں حلب تک پہنچیں گی۔ وہ ترکی کی حدود پر جمع ہونگی۔ روسی فوجیں حلب کے مغرب میں ہونگی۔ امریکہ کی فوجیں عدنہ (ADNA) کے مقام پر (ترکی میں) سمندر کے کنارے پر ہوں گی۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے۔ دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوگا۔ بہت خونریز جنگ ہوگی۔

جنگ عظیم کے دوران مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ ان دو سالوں میں بڑے خطرناک واقعات ظہور میں آئیں گے۔

مہدی علیہ السلام 15 سال کی عمر تک اپنے والدین کے ساتھ رہے جیسا کہ شیعہ حضرات کا کہنا ہے (کہ وہ غائب ہوگئے)۔ وہ غائب نہیں ہوئے۔ بالکل نہیں۔ ان کی پیدائش 1930-40ء کے درمیان ہوئی۔ اس لیے وہ 40 اور پچاس سال کے درمیان ہیں۔ پندرہ سال کی عمر تک وہ اپنی جائے پیدائش وادی فاطمہ جو کہ ایک سرسبز وادی میں رہے۔ اگر تم جدہ سے مدینہ کی طرف جاؤ تو تم اس وادی سے گزرو گے۔ ان کے والدین جو کہ حسن اور حسینی ہیں وہاں پر مقیم ہیں۔ جب مہدی علیہ السلام 15 سال کو پہنچے تو وہ لوگوں کی نظر میں آنے لگے۔ کیونکہ ان میں بہت معجزانہ خوبیاں دکھائی دے رہی تھیں۔ تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے انہیں وہاں سے اٹھا کر کاف پہاڑ کے پیچھے پہنچا دیا گیا۔ پانچ قسم کے اولیاء (نقابت، نجابت، اوطاط، بدال، آچیر) انہیں وہاں سے لے گئے۔

ان کے امام شہاب الدین ہیں۔ انہیں خالی مقام کی طرف جانے

کا حکم ملا تھا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں یمن اور حجاز کی سرحدیں ملتی ہیں۔ (عاد اور ثمود کی قوم اس مقام پر تباہ ہوئی تھی) اس جگہ کو مردہ صحرا کہا جاتا ہے۔ وہاں کوئی انسان قدم نہیں رکھ سکتا۔ کیونکہ وہاں کی ریت (FAST SAND) پر جیسے ہی قدم رکھیں تو چند لمحوں میں پورا وجود ریت میں دھنس کر غائب ہو جاتا ہے۔ اس مقام پر ایک بہت بڑا غار ہے اس غار کے اندر خوشیوں کا گنبد ہے۔ جسے فرشتوں نے تعمیر کیا ہے۔ مہدی علیہ السلام اپنے 99 خلفاء کے ساتھ وہاں مقیم ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے منتظر ہیں۔ ان کا ظہور انشاء اللہ بہت جلد ہونے والا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ ہم ان کے مددگاروں میں سے ہوں اور خوشیوں کے دن دیکھیں۔ جب وہ ظاہر ہوں گے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں گے یہ تکبیر مشرق سے مغرب بغیر شک وگمان کے سنائی دے گی۔ جبرائیل علیہ السلام آواز لگائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کا ظہور ہو چکا ہے۔ اے مومنو! ان کی فوج میں شامل ہو جاؤ۔ ہر چیز بالکل واضح ہوگی۔ یہ کوئی خفیہ ظہور نہیں ہوگا۔ وہ خاص طاقت کے ساتھ ظاہر ہوں گے۔ انکی طاقت کا یہ عالم ہوگا کہ ہر وہ چیز جسے ٹیکنالوجی کی سرپرستی حاصل

ہے اور لوگ جس کے غلام ہو کر رہ گئے ہیں۔ سب ختم ہو جائے گی۔

وہ معجزاتی طاقتوں کے حامل ہوں گے۔ وہ ایمان کا بیج لوگوں کے دلوں میں بوئیں گے۔ جنگِ عظیم کے شروع ہونے پر لوگ اس کے لیے یوں تیار ہوں گے۔ جیسے موم بتی ماچس کی منتظر ہوتی ہے۔ اتنی جلدی اور تیزی سے ان کے اندر ایمان کی روشنی ظاہر ہوگی۔ آخری دنوں میں مرد بہت تعداد میں مارے جائیں گے۔ عورتوں اور مردوں کا تناسب 1:40 کا ہوگا۔ یعنی چالیس عورتیں زندہ ہوں گی تو ایک مرد۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ مرد عام طور پر زیادہ ظالم ہیں۔ اس لیے وہ مریں گے مگر عورتیں بچ جائیں گی۔ آخری جنگ عظیم کے شروع ہونے تک وقت بد سے بدترین ہوتا چلا جائے گا۔ یہ آخری جنگ زیادہ تر لوگوں کو ختم کر دے گی۔ سلطان اولیاء شیخ عبداللہ (   ) داغستانی فرمایا کرتے تھے۔ ہر سات میں سے چھ انسان مر جائیں گے۔ وہ عورتیں جن کے مرد نہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے قاف پہاڑ کے پیچھے سے مرد بھیجیں گے۔ اس وقت کوئی بھی اکیلا نہیں رہے گا۔

جب مہدی علیہ السلام آئیں گے وہ اپنے ساتھ دنیا کے گرد سے

بہت لوگ ساتھ لائیں گے۔ ہماری دنیا کے اردگرد بہت سی نامعلوم دنیائیں ہیں۔ لوگ نوتابت NVOABD، اوعات AWTAT، بلال BUDAL، اوراچر ACHIAR سے آئیں گے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ تم سب کی ان پاک دنوں تک حفاظت کریں اور تمہیں حق اور ایمان کے مددگار بنائے (آمین) یہ ہر انسان اور قوم کے لیے باعزت چیز ہے۔ حق صرف ایک ہے۔ یہ عیسائیوں کے لیے یا یہودیوں کے لیے یا صرف مسلمانوں کے لیے نہیں۔ بلکہ سب کے لیے (یکساں) ہے۔ اور وہ صرف ایک ہے۔

جو بھی حق سے دور بھاگے گا اس کی سزا پائے گا۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کو ختم کریں گے۔ جو حق کی طرف آئے گا پناہ پائے گا۔

ومن اللہ توفیق اللہ باللہ